8217 - بیٹوں کوعطیہ دینے میں ایک کودوسرے پرفضیلت دینے کا حکم

سوال

اولاد میں سے کچھ بچے اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک اورصلہ رحمی کرنے میں دوسروں سے امتیاز رکھتے ہیں ، جس کی وجہ سے والد بھی اس کے ساتھ حسن سلوک اورعطیہ وتحائف دینے میں خصوصی معاملات کرتا ہے کیونکہ اس نے بھی اپنے والد کےساتھ صلہ رحمی میں ممتازحیثیت رکھی ہے ، توکیا اس امتیاز کی بنا پراس کی صلہ رحمی کے عوض اسے تحفہ اورعطیہ دینے میں خصوصی رعایت دینا عدل وانصاف ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس میں کوئي شک وشبہ نہیں کہ اولاد میں سے کچھ بچے بہتراوراچھے ہوتے ہیں ، اوراس کاعلم بھی ہرایک کو ہے ، لیکن اس کی وجہ سے والد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی کو دوسرے سے ترجیح دے بلکہ اسے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر عمل کرتے ہوئے عدل وانصاف کا مظاہرہ کرنا چاہیے ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اللہ تعالی سے ڈرو اوراپنی اولاد کےمابین عدل وانصاف کیا کرو) ۔

لھذا والد کے لیے جائزنہیں کہ وہ کسی ایک بچے کودوسرے سے امتیازی حیثیت دیتا ہوا اس کےساتھ دوسرے سے بہتر سلوک کرے ، بلکہ واجب یہ ہے کہ وہ اولاد میں سب کے ساتھ عدل وانصاف سے کام لے بلکہ اسے سب کو نصیحت کرنی چاہیے تا کہ وہ نیکی اورحسن سلوک اوراللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت وفرمانبرداری کریں ۔

لیکن اسے عطیہ اورتحفہ دینے میں کسی بھی بچے کے مابین فضیلت سے کام نہیں لینا چاہیے ، اورنہ ہی وہ بعض کے لیے وصیت کرے اوربعض کوکچھ بھی نہ دے ، بلکہ وہ سب وراثت میں برابر کے شریک ہیں اورانہیں عطیہ ومیراث میں سے وہی حصے ملیں گے جوشریعت اسلامیہ نے ان کے لیے مقرر کردیے ہیں ، اسے ان کے مابین عدل سے کام لینا ہوگا جیسا کہ شریعت اسلامیہ میں موجود ہے لھذا مرد کوعورت سے ڈبل ملے گا ۔

اگر وہ بیٹوں کوایک ہزار دے توبیٹی کوپانچ سو ملے گا ، اوراگروہ عقلمند اورہوشیار اوربالغ ہوتے ہوئے ایک دوسرے

کومعاف کردیں اوراجازت دیں اور کہیں کہ ہمارے بھائي کواتنا دے دو اوراس کی اجازت واضح طور پر دیں توکوئي حرج نہیں ، لھذا اگر وہ کہتے ہیں کہ ہماری طرف سے اجازت ہے کہ آپ اسے گاڑی یا فلاں چیز دے دیں ۔۔۔ اوریہ اجازت واضح ہوجس میں کسی بھی قسم کا چھپاؤ نہ ہواورنہ ہی خوف وخدشہ توپھر ایسا کرنے میں کوئي حرج نہیں ۔

مقصدیہ ہے کہ عدل وانصاف کی کوشش کرنی چاہیے ، لیکن جب اولاد عاقل وبالغ ہو چاہے وہ بیٹے ہوں یا بیٹیاں اوروہ کسی کوکسی خاص سبب کی بنا پر کوئي چیز دینے کی اجازت دے دیں تواس میں کوئي حرج نہیں یہ ان کا حق ہے ۔ .